سوال

(452)امام تکبیر بلند آواز کہے اور مقتدی آہستہ آواز سے، اس کی دلیل کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام تکبیر بلند آواز سے کہتا ہے مقتدی آہستہ آواز سے۔ اس کی کیا دلیل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام جو بلند آواز سے تکبیر کہتا ہے۔ یہ مقتدیوں کو سنانے کے لیے ہے، تاکہ مقتدی اس کی اقتداء کر سکیں اور مقتدی چونکہ اپنے لیے تکبیر کہتا ہے۔ اس لیے اسے تکبیر میں آواز بلند کرنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ بوقتِ ضرورت مقتدی سامع کی حیثیت سے آواز بلند کر سکتا ہے۔

صحیح حدیث میں ہے:

'فَإِذَا كَبَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ أَبُو بَكْرٍ لِيُسْمِعَنَا' صحیح مسلم، بَابُ اِئْتِمَامُ الْمَأْمُومِ: رقم:۴۱۳، سنن النسائی، بَابُ الِائْتِمَامِ بِمَنْ يَأْتَمُّ بِالْإِمَامِ، رقم:۷۹۸

یعنی ''جب رسول ا ﷺ نے تکبیر کہی، تو ابو بکر نے تکبیر کہی، تاکہ ہمیں سنائے۔''

اس حدیث سے معلوم ہوا، کہ عام حالات میں مقتدی آہستہ تکبیر کہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:389